السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دو حدیثوں کی تحقیق مطلوب ہے:

(۱) من کنت مولاہ فعلی مولاہ

(۲) انا مدینۃ علم و علی بابہا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الامین، اما بعد:

آپ کے سوالات کے مختصر جوابات درج ذیل ہیں:

۱ من کنت مولاہ فعلی مولاہ ۔

یہ حدیث بالکل صحیح و متواتر ہے۔ دیکھئے ماہنامہ ''الحدیث'' حضرو، ج۳ شمارہ: ۱۱ عدد مسلسل: ۱۸ ص۴۶

و نظم المتناثر من الحدیث المتواتر ص ۲۰۶ حدیث: ۲۳۲، وقطف الازھار المتناثرۃ فی الاخبار المتواترۃ ص ۲۷۷ ح: ۱۰۲، ولقط اللآلی المتناثرۃ فی الاحادیث المتواترۃ ص ۲۰۵ ح: ۶۱

۲ انا مدینۃ العلم و علی بابہا ۔

یہ روایت سخت ضعیف و مردود ہے۔ دیکھئے المستدرک للحاکم ج ۳ ص ۱۲۷ ح ۴۶۳۷

تنبیہ بلیغ:

حافظ حاکم نے کہا:

''.........ہذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ وا ابو الصلت ثقۃ مامون''

(حافظ ذہبی نے حاکم کا رد کرتے ہوئے کہا: ''بل موضوع......«وابو الصلت»......ولا واللہ لا ثقۃ ولا مامون'' (تلخیص المستدرک ۳/۱۲۷

اس روایت کی سند میں اعمش راوی مدلس ہیں اور روایت عن سے ہے۔ دوسرے راوی ابو معاویہ (محمد بن خازم الضریر) مدلس ہیں اور یہ روایت عن سے ہے۔ تیسرا راوی عبدالسلام بن صالح ابو الصلت: جمہور محدثین کے نزدیک ضعیف و مجروح ہے۔ چوتھے راوی محمد بن عبدالرحیم الہروی کے حالات مطلوب ہیں۔

''سنن الترمذی (۳۷۲۳) میں ایک روایت ہے کہ ''انا دار الحکمۃ و علی بابہا'' اس روایت کے بارے میں امام ترمذی فرماتے ہیں: ''ھذا حدیث غریب منکر

اس روایت کے ایک راوی شریک بن عبداللہ القاضی مدلس ہیں اور روایت عن سے ہے۔ دوسرا راوی محمد بن عمر بن عبداللہ بن فیروز، ابن الرومی: لین الحدیث (ضعیف) ہے۔ دیکھئے تقریب التہذیب: ۶۱۶۹

اس روایت کی دوسری سندیں بھی سخت ضعیف و مردود ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام](#)

ج2ص267

محدث فتویٰ